

1000! حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قال ناوت بن الحبيب قال حدثني الحسين بن واقد قال حدثني عبد الله بن بريدة قال سمعت أبي يقول حاصرا خير فاضل اللواء أبو بكر فانصرف ولم يفتح له ثم أخذ من القدر عمر فخرج فخرج ولم يفتح له واصحاب الناس يومئذ شدة وجهد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم في دفع اللواء غدا آل رسول بعث الله برسوله أو بعث الله برسوله لا يرجع حتى يفتح له وقتا طيبة أنتبنا أن الفتح غد فلما أصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الغداة لم يأم فاضلا ما يلقوا من الناس على مصافحهم فبعضا منها وهو أرمده ففلق عليه ودفن إلى اللواء وفتح له قال بريدة وأما حين فلقوا لها

1009۔ سیدنا پریدہؓ سے روایت ہے کہ ہم نے خیر کا محاصرہ کیا تو سیدنا ابو بکرؓ جھنڈا اقام کر میدان میں اترے، لیکن وہ اسے فتح نہ کر سکے پھر اگلے دن سچا سیدنا عمرؓ لڑائی جھنڈا بکڑ کر نکلے لیکن وہ بھی الفتح کے لیے وہاں نہ آئے تو کوئی کہاں وہاں بڑی سختی اور جدوجہد کا سامنا کیا پڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو فتح اور اس کے رسول ﷺ کو محبوب سے اور وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے، وہ فتح حاصل کیے بغیر واپس نہیں چلے گا ہم نے پھر سکون رات بسر کی کہ کل ضرور فتح نصیب ہوگی، پھر آپ رسول اللہ ﷺ صبح نماز پڑھا کرنے کے بعد کھڑے ہوئے۔ جھنڈا بکڑا تو اگلے اس وقت ملوں میں تھے۔ آپ ﷺ نے سیدنا علیؓ کو دیا۔ وہ اس وقت آشوب چشم میں مبتلا تھے۔ آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں حجاب دیا اور جھنڈا انہیں عطا فرمایا۔ اللہ نے ان کے ہاتھ پر (مسلمانوں کو) فتح عطا فرمائی۔ راوی سیدنا پریدہؓ کہتے ہیں: میں بھی انہی لوگوں میں سے تھا جو اس (جھنڈے) کے امیدوار تھے۔ ●

(1010) جیسی ہی

مولاعلیؑ سے پہلے بھی صحابہؓ گئے مگر فتح نہ ملی پھر رسول اللہ ﷺ نے مولاعلیؑ کو جھنڈا عطا فرمایا

رسول اللہ ﷺ کو کہاں دیتے ہو؟ میں نے کہا: مولانا! یہ سب کچھ

تکس میں نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھا ہے

● تحقیق جہاد کے اس

اسنادہ صحیح

مولاعلیؑ
علیہ
السلام
رسول
اللہ ﷺ
کے
علمبردار

لام احمد رضاؒ کی شہر تھان کتاب فضائل صحابہؓ کا اردو ترجمہ
فضائل صحابہؓ
لام احمد رضاؒ



اردو ترجمہ: جہاد خیر، فضائل صحابہؓ کی جامع
مطابق: امام احمد رضاؒ کی شہر تھان کتاب فضائل صحابہؓ کا اردو ترجمہ


فثار الناس، فقال: «أين علي؟» فإذا هو يشكي غيبه فتفل في عينه، ثم دفع إليه الراية، فنهزها، ففتح الله عليه.

قال: لا نعلمه يروى عن (٣٦٣/١-ب) ابن عباس، إلا بهذا الإسناد، وحكيه متروك.

[١٩٢٤] حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ وَالْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ لَعَلِّي: - وَكَانَ بِسَمْعٍ (١) فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ انْكَرُوا مِنْكَ أَنْ تَخْرُجَ فِي الْحَرِّ فِي الثَّوْبِ [التَّصْلِيلِ] (٢) الْمَحْشُورِ، وَفِي الشَّيْءِ فِي الْمَلَأَتَيْنِ الْعَفِيفَتَيْنِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَوْلَمْ نَكُنْ مَعَنَا؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّ النَّبِيَّ (ﷺ) دَعَا أَيْ بِكُمْ فَعَقِدْ لَهُ لِحَافًا ثُمَّ بَعَثَهُ، فَسَارَ بِالنَّاسِ فَانْهَزَمَ، حَتَّى إِذَا لَمَعَ وَرَجَعَ، فَدَعَا غُفْرًا، فَعَقِدَ لَهُ لِحَافًا، فَسَارَ، ثُمَّ رَجَعَ مَهْزَمًا بِالنَّاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ (ﷺ): «لَا عَظِيمَ الرَّايَةَ رَجُلًا يَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَرُحْمَةُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، يَفْتَحُ اللَّهُ لَهُ، لَيْسَ بِغُرَارٍ».

فَارْسَلُ (إِلَى) (١)، [وَدَعَا] (٢) فَاتِيَةً وَأَنَا لَزِمْتُ لَا أَبْصُرُ [شَيْئًا]، فَتَفَلَّيْتُ فِي عَيْنِي وَقَالَ: «اللَّهُمَّ (٣) اكْفُ أَلَمَ الْحَرِّ وَالرَّدَى، فَمَا أَتَانِي حَرٌّ وَلَا بَرٌّ بَعْدَ».

[قال الشيخ: رواه ابن ماجه باختصار].

هذا إسناد حسن. 



[١٩٢٥] حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْمَانَ عَنْ حَكِيمٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُسْلِمٍ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ قَالَ: فَتَسَمَّيْنَا بَيْنَ نَسَائِهِ، فَاسْتَبَدَّ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهَا بِبَعْضِ نَسَائِهِ - صَفِيَّةُ أَوْ غَيْرُهَا - فَاتَتْ بِهِنَّ، فَقَالَ: «وَاللَّهِ بِأَكْلِ مَعِي مِنْ هَذَا».

مولانا
مرتضى
فاتح
خايب

قال ابن حجر

اسناده
حسن

سیدنا مولا علی السلام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
علمبردار



Jammat e Haider e karrar

رسول اللہ ﷺ نے اکثر مقامات
میں پرچم ال (مولا علی علیہ
السلام) ہی کے ہاتھ میں دیا



علی علیہ السلام، ولہ فی الجمع بلاۃ عظیم وأمر حسن،
وأعطاه رسول اللہ ﷺ اللواء فی مواطن کثیرا ً بیدہ،
منہا یوم بدر - وفیہ خلاف - ولما قتل شمشیر بن
عمر یوم أحد وکذا التوالی بیدہ، نفعہ رسول اللہ ﷺ
إلی علی. وأخلفہ رسول اللہ ﷺ مرتین، فہذا
رسول اللہ ﷺ علی بن المهاجرین، ثم علی بن
المهاجرین والأنصار بعد الهجرة، وقال لعلی فی کل

ابن لقت للرم منہما
أخرجہ ابن منذ وأبو نعیم.
۳۷۸۹ - (ب - ج): علی بن شیبہ بن شمر بن
عمر بن عبد اللہ بن عمرو بن عبد العزی بن شہیم بن
ثمرہ بن الدؤل بن خنیفہ - یکنی أبا یحییٰ.
سکن البصرة، وقد علی النبی ﷺ، روى عنہ بہ
عبدال حماد.



مولا علی رسول اللہ ﷺ کے علمبردار



Jammat e Haider e karrar

الاستیعاب

فی معرفۃ الأصحاب

لأبي محمد يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر

للجلد الثالث

فہم

دار الفکر

كان علي أصغر ولد أبي طالب
وكان جعفر أصغر من عقيل بشر سنين
وروي — عن سلمان، وأبي خزيمة، والمقداد
وزيد بن الأرقم — أن علي بن أبي
هشام، علي بن غيرة،

وقال ابن إسحاق: أول من آمن
الرجال علي بن أبي طالب، وهو قو
بطل خديجة، وهو قول الجميع في خديجة
حدثنا أحمد بن محمد، قال:

حدثنا أحمد بن محمد بن عبد الله بن
عن سماك بن حرب، عن عكرمة، عن ابن عباس، قال: ليلي أربع خصال يفت
لأحمد بن حنبل: هو أول عربي وعجمي صلى مع رسول الله عليه وسلم وهو الذي
كان لواؤه معه في كل زحف، وهو الذي صبر معه يوم رة عنه غيره، وهو الذي
عنه وأدخله قبره.



في باب أبي بكر الصديق رضي الله عنه ذكر من قال: إن أبا بكر



[الفارسي] أنه قال: أول هذه الأمة وزوداً علي
المحضر، أولها إسلاماً: علي بن أبي طالب رضي الله عنه.

اور وہی ہے (مولا علی علیہ
السلام) جن کے پاس ہر
بڑے لشکر میں پرچم
نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہوتا تھا

مولا علی رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علمبردار



Jammat e Haider e karrar

وكان اللواء بيده في أكثر المشاهد، ولما ألقى النبي ﷺ بين أصحابه قال له: أنت

دار الكتب العلمية
108 Boulevard de la Corniche - Casablanca

علمبردار

     **Jammat e Haider e karrar**